



سوال

(228) رخساروں سے بالوں کو منڈانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

داڑھی منڈانے رخساروں کے بالوں کے منڈانے اور داڑھی اور مونچھوں کے چھوڑھینے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی منڈانا جائز نہیں کیونکہ صحیح حدیث میں رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد گرامی موجود ہے کہ:

خافوا المشرکین و فرؤا للی و اخوا الشوارب (صحیح بخاری)

"مونچھیں کتر آؤ، داڑھیاں بڑھاؤ اور مشرکوں کی مخالفت کرو۔" نیز آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

جزوا الشوارب وارخؤا للی و خافوا الجوس (صحیح مسلم)

"مونچھیں کتر آؤ۔ داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھوں کی مخالفت کرو۔" داڑھی ان بالوں کو کہتے ہیں جو رخساروں اور ٹھوڑی پر ہوں جیسا کہ صاحب لسان وقاموس نے واضح کیا لہذا رخساروں اور ٹھوڑی کے بالوں کو منڈانا کٹوانا نہیں چاہیے بلکہ واجب ہے کہ انہیں چھوڑ دیا جائے اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو اصلاح احوال کی توفیق عطا فرمائے۔

بدامہ عینی واللہ اعلم بالصواب